Al-Marjān Research Journal
Al-Marjān Research Center, Lahore, Pakistan
HJRS
Open Access
Al-Marjān Research Journal
ISSN(E): 3006-0370
ISSN(P): 3006-0362
al-marjan.com.pk

Educational and Moral Rights of Children in the Pashtun Society of Balochistan: An Analytical Study in the Light of Islamic Teachings

بلوچستان کے پشتون معاشرے میں بچوں کے حقوقِ تعلیم وتربیت: اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ

Authors Details

1 .Dr. Palwasha Gul (Corresponding Author)
Assistant Professor, Department of Islamic Studies, Government Girls Degree College, Muslim Bagh, District Qilla Saifullah, Balochistan, Pakistan.
palwashacandid@gmail.com

2 .Muhammad Asif
Lecturer, Department of History, University of Balochistan, Quetta, Pakistan.

Citation

Gul, Dr. Palwasha, and Muhammad Asif. "Educational and Moral Rights of Children in the Pashtun Society of Balochistan: An Analytical Study in the Light of Islamic Teachings." *Al-Marjān Research Journal*, 3, no.2 (April–June 2025): 93–103.

Submission Timeline

Received: Feb 19, 2025
Revised: Mar 03, 2025
Accepted: Mar 22, 2025
Published Online:
April 12, 2025

Publication, Copyright & Licensing

Article QR

Al-Marjān Research Center, Lahore, Pakistan.

All Rights Reserved © 2023.
This article is open access and is distributed under the terms of Creative Commons Attribution 4.0 International License

CC BY

INDEX COPERNICUS INTERNATIONAL
ISSN INTERNATIONAL STANDARD SERIAL NUMBER INTERNATIONAL CENTRE
HJRS HEC Journal Recognition System

Educational and Moral Rights of Children in the Pashtun Society of Balochistan: An Analytical Study in the Light of Islamic Teachings

بلوچستان کے پشتون معاشرے میں بچوں کے حقوقِ تعلیم وتربیت: اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ

☆ ڈاکٹر پلواشہ گل ☆ محمد آصف

Abstract

The present study explores the educational and moral rights of children within the Pashtun society of Balochistan, analyzing the intersection of traditional cultural norms and Islamic teachings. Despite Islam's emphatic encouragement of knowledge and ethical upbringing, many children in Balochistan remain deprived of their basic rights to education and moral training due to socio-economic constraints, tribal traditions, gender biases, and an underdeveloped educational infrastructure. The research underscores the Quranic command to seek knowledge and the Prophet Muhammad's (peace be upon him) consistent emphasis on the moral and intellectual development of children, regardless of gender. Through qualitative analysis, including a review of relevant Qur'anic verses, ḥadīths, and scholarly interpretations, the study examines how Islamic injunctions prioritize education and parental responsibility. However, in many tribal areas of Balochistan, cultural traditions override these religious teachings, especially concerning girls' education, which is often discouraged or neglected. The study identifies major challenges such as lack of school infrastructure, poverty, security issues, and insufficient governmental oversight. The research also considers how cultural structures can both hinder and potentially support educational reform when aligned with Islamic values. This analytical study provides policy recommendations for promoting children's rights in Balochistan through culturally sensitive yet religiously grounded educational initiatives. These include community awareness programs, Islamic education campaigns promoting gender equality in learning, and improved public-private collaboration to develop schools and training centers in remote areas. The ultimate goal is to foster a society where every child, in accordance with Islamic principles, receives the education and moral foundation necessary to thrive as a responsible and dignified individual.

Keywords: Education, Morality, Pashtun Society, Balochistan, Islamic Teachings, Child Rights.

☆ اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامیات، گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، مسلم باغ، ضلع قلعہ سیف اللہ، بلوچستان، پاکستان۔
☆ لیکچرار، شعبہ تاریخ، یونیورسٹی آف بلوچستان، کوئٹہ، پاکستان۔

تعارف موضوع

تعلیم وتربیت انسان کی شخصیت سازی، فکری ارتقاء، اور معاشرتی ترقی کی بنیاد ہے۔ خاص طور پر بچوں کی ابتدائی تعلیم وتربیت ایک ایسا مرحلہ ہے جو ان کی آئندہ زندگی کے تمام پہلوؤں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اسلام نے بچوں کی تعلیم وتربیت کو نہ صرف ایک فطری حق قرار دیا بلکہ اس کی اہمیت کو کئی مقامات پر واضح انداز میں بیان کیا ہے۔ قرآن مجید اور احادیث نبوی ﷺ میں بچوں کی ذہنی، اخلاقی، جسمانی، اور روحانی نشوونما کے اصول بیان کیے گئے ہیں۔ بلوچستان کی پشتون بیلٹ ایک مخصوص ثقافتی، سماجی، اور قبائلی شناخت رکھتی ہے، جہاں اسلامی تعلیمات کا اثر معاشرتی رویوں میں نمایاں ہے۔ تاہم، جدید دور میں تعلیمی پسماندگی، وسائل کی کمی، والدین کی کم علمی، اور علاقائی چیلنجز بچوں کی تعلیم وتربیت میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ اس تحقیقی مطالعے کا مقصد پشتون بیلٹ میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں بچوں کی تعلیم وتربیت کی موجودہ صورتحال، چیلنجز، اور ممکنہ حل کو واضح کرنا ہے، تاکہ ایک متوازن اور مثالی معاشرے کی تشکیل میں کردار ادا کیا جا سکے۔

اسلامی تاریخ گواہ ہے کہ جب مسلمانوں نے تعلیم وتربیت کو اپنایا، انہوں نے دین ودنیا میں سربلندی حاصل کی۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ 1

"پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «طلب العلم فريضة على كل مسلم»2

"حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم کا حصول ہر مسلمان پر فرض ہے۔"

تاہم، جب مسلمان علم سے دور ہوئے، وہ غلامی اور پسماندگی کا شکار ہوئے۔

مبحث اول: تعلیم وتربیت کی اہمیت اور پس منظر

1. اسلامی نقطہ نظر سے تعلیم وتربیت

اسلام میں تعلیم وتربیت کو انسانی زندگی کا لازمی جزو قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے علم کی اہمیت پر زور دیا:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ﴾3

"اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو، تو جگہ کشادہ کرو، اللہ تمہارے لیے کشادگی کرے گا۔"

نبی کریم ﷺ نے بچوں کی تربیت کی ذمہ داری والدین پر عائد کی:

عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «كلكم راع وكلكم مسئول عن رعيته»4

---

1 Al-'Alaq, 96:1

2 Ibn Mājah, Muḥammad ibn Yazīd, Sunan Ibn Mājah [Baghdād: Dār al-Kutub al-'Ilmiyya, 1372 AH], 1:224

3 Al-Mujādilah, 58:11

4 Al-Bukhārī, Muḥammad ibn Ismā'īl, Ṣaḥīḥ al-Bukhārī [Baghdād: Dār al-Sha'b, 1400 AH], 3:2556

"حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سب نگہبان ہو اور تم سب اپنی رعایا کے بارے میں جواب دہ ہو۔"

یہ تعلیمات بچوں کی تعلیم وتربیت کو دینی فریضہ قرار دیتی ہیں، جو ذہنی، اخلاقی، اور روحانی نشوونما کو یقینی بناتی ہیں۔

2. قائداعظم کا تصورِ تعلیم

قائداعظم محمد علی جناحؒ نے تعلیم کو قوم کی ترقی کا بنیادی ذریعہ قرار دیا۔ انہوں نے فرمایا:

"طالب علموں کو سائنس اور فنی تعلیم کے حصول پر زور دینا چاہیے کیونکہ اسی سے ہمارے مستقبل کی معاشی زندگی کا معیار بلند ہونے کی امید ہے۔" 5

ان کا خیال تھا کہ تعلیم کا مقصد ایسی نسل تیار کرنا ہے جو ملک و قوم کی ترقی میں کردار ادا کرے۔ یہ تصور اسلامی تعلیمات سے ہم آہنگ ہے، جو علم اور کردار سازی کو لازم وملزوم قرار دیتے ہیں۔

3. بلوچستان کے پشتون معاشرے کا تعلیمی پس منظر

بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، جو رقبے کے 47 فیصد حصے پر محیط ہے، لیکن تعلیمی پسماندگی اس کی ترقی میں بڑی رکاوٹ ہے۔ یونیسیف (2022) کی رپورٹ کے مطابق، بلوچستان میں 60 فیصد بچے اسکول سے باہر ہیں، اور تعلیمی معیار ناقص ہے۔ صوبے کی شرح خواندگی 46 فیصد ہے، جو مردوں میں 37 فیصد اور خواتین میں 26 فیصد ہے۔ صرف 3.1 ملین بچے اسکول جاتے ہیں، جبکہ 3.2 ملین اسکول سے باہر ہیں۔ یونیسکو (2014) کے مطابق، پاکستان دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے جہاں بچوں کی بڑی تعداد اسکول نہیں جاتی، اور بلوچستان اس کا سب سے زیادہ متاثرہ علاقہ ہے۔ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 25-A کے تحت 5 سے 16 سال تک کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق حاصل ہے، لیکن بلوچستان میں اس پر عمل درآمد ناکافی ہے۔ غربت، قبائلی رسوم، اور امن و امان کی خراب صورتحال تعلیمی ترقی میں رکاوٹ ہیں۔ ہیومن رائٹس واچ (2008-2010) کے مطابق، 22 ماہرین تعلیم ٹارگٹ کلنگ کا شکار ہوئے، جو تعلیمی اداروں پر دباؤ کو ظاہر کرتا ہے۔ لڑکیوں کی تعلیم کا رجحان دیہی علاقوں میں صرف 25 فیصد ہے، جو صنفی عدم مساوات کو اجاگر کرتا ہے۔ 6

مبحث دوم: بلوچستان کے پشتون معاشرے میں بچوں کی تعلیم وتربیت کے حقوق و چیلنجز اور حل

بلوچستان کے پشتون معاشرے میں بچوں کی تعلیم و تربیت ایک پیچیدہ عمل ہے جو روایتی اقدار، قبائلی ضابطوں، اور جدید تعلیمی تقاضوں کے درمیان توازن قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسلامی تعلیمات اس عمل کے لیے رہنما اصول فراہم کرتی ہیں، لیکن وسائل کی کمی، سماجی رکاوٹیں، اور جدید چیلنجز اسے متاثر کر رہے ہیں۔ ذیل میں مختلف تربیتی پہلوؤں کا اسلامی تعلیمات کی روشنی میں جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

---

5 *Monthly Afkār-e-Muʿallim*, "The Islamic System of Education" (Lahore: n.d.), 47–57.

6 Alwan, ʿAbdullāh Nāṣih. *Parental Educational Responsibilities in Islam*. Translated by Dr. Ḥabībullāh Qaṭṭār. Lahore: Urdu Bāzār, n.d., 19–20.

1.ایمانی تربیت

ایمانی تربیت سے مراد بچوں کو ایمان کی بنیادی صفات اور اسلامی اصولوں سے روشناس کرانا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ﴾7

"اے ایمان والو! اللہ، اس کے رسول، اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو اس کے رسول پر نازل کی گئی۔"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «إذا بلغ الغلام سبع سنين فمروه بالصلاة، فإذا بلغ عشر سنين فاضربوه عليها»8

"حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب لڑکا سات سال کا ہو تو اسے نماز کا حکم دو، اور جب دس سال کا ہو تو اسے نہ ماننے پر مارو۔"

پشتون معاشرے میں ایمانی تربیت گھروں میں دینی ماحول کے ذریعے دی جاتی ہے، جہاں بچوں کو کلمہ طیبہ، حلال و حرام کی تمیز، اور نماز کی عادت سکھائی جاتی ہے۔ تاہم، رسمی دینی تعلیم کی کمی اور علماء کی محدود سرگرمیاں بچوں کو گہرے دینی شعور سے محروم کر رہی ہیں۔ دینی نصاب کو اسکولوں میں شامل کرنا اور مساجد میں تربیتی پروگرام شروع کرنا اس خلاء کو پر کر سکتا ہے۔

2.اخلاقی تربیت

اخلاقی تربیت بچوں کی شخصیت سازی اور معاشرتی ہم آہنگی کا بنیادی جزو ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

﴿وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ﴾9

"بے شک آپؐ اخلاق کے بلند ترین مرتبے پر فائز ہیں۔"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

عن أبي الدرداء رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «ما من شيء أثقل في الميزان من حسن الخلق»10

"حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیکی کے ترازو میں سب سے زیادہ وزنی چیز حسن خلق ہے۔"

پشتون معاشرے میں پشتونولی کے اصول جیسے مہمان نوازی، صداقت، اور غیرت اخلاقی تربیت کا حصہ ہیں۔ تاہم، سوشل میڈیا کا منفی اثر، دینی اقدار سے دوری، اور تعلیمی نصاب میں اخلاقی تعلیم کی کمی اس عمل کو متاثر کر رہی ہے۔ صنفی امتیاز، جہاں لڑکوں کو مردانگی اور لڑکیوں کو گھریلو

---

[7] Al-Nisāʾ, 4:136

[8] Al-Tirmidhī, Muḥammad ibn ʿĪsā, *Sunan al-Tirmidhī* (Baghdād: Dār al-Kutub al-ʿIlmiyya, 1395 AH), 2:617.

[9] *Al-Qalam*, 68:4.

[10] Al-Tirmidhī, *Sunan al-Tirmidhī*, 4:2002.

کردار سکھائے جاتے ہیں، بھی چیلنج ہے۔ اسلامی تعلیمات اور پشتونوالی کو ہم آہنگ کر کے، اساتذہ اور والدین کے تعاون سے، اور نصاب میں دینی مضامین شامل کر کے اخلاقی تربیت کو موثر بنایا جاسکتا ہے۔

3. جسمانی تربیت

جسمانی تربیت بچوں کی صحت، چستی، اور مضبوطی کے لیے ضروری ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

﴿وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ﴾11

"اور ان کے مقابلے کے لیے جتنی قوت تم سے ہو سکے تیار کرو۔"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

عن عقبة بن عامر رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «المؤمن القوي خير وأحب إلى الله من المؤمن الضعيف»12

"حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مضبوط مومن اللہ کو کمزور مومن سے زیادہ پسند ہے۔"

پشتون ثقافت میں جسمانی مضبوطی اور بہادری کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، اور بچے مویشیوں کی دیکھ بھال اور کھیلوں کے ذریعے جسمانی سرگرمیوں میں مشغول ہوتے ہیں۔ تاہم، غربت، غذائی قلت، اور تعلیمی اداروں میں جسمانی تعلیم کی سہولیات کی کمی اسے محدود کرتی ہے۔ والدین کو صحت مند خوراک، مناسب رہائش، اور ورزش کی ترغیب دینی چاہیے۔ تعلیمی نصاب میں جسمانی تعلیم کو شامل کرنا اور اساتذہ کی تربیت اسے موثر بنائے گی۔

4. نفسیاتی تربیت

نفسیاتی تربیت بچوں کی ذہنی صحت اور جذباتی توازن کے لیے اہم ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا﴾13

"جو اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اس کے لیے نکلنے کی راہ بناتا ہے۔"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «لا تغضب»14

"حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کرو۔"

---

11 *Al-Anfāl*, 8:60.

12 Al-Qushīrī, Muslim ibn Ḥajjāj, *Ṣaḥīḥ Muslim* (Nishāpūr: Dār al-Khilāfā al-ʻIlmiyya, 1330 AH), 4:2664.

13 *Al-Ṭalāq*, 65:2.

14 Al-Bukhārī, *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī*, 8:6114.

پشتون معاشرے میں سخت رویہ، جذباتی دباؤ، اور خوف پر مبنی تربیت بچوں کی ذہنی نشوونما کو متاثر کرتی ہے۔ غربت اور تعلیمی اداروں کی کمی کے باعث بچے ذہنی دباؤ، خوف، اور احساس کمتری کا شکار ہوتے ہیں۔ اسلامی تعلیمات شفقت، نرمی، اور بچوں کی نفسیاتی ضروریات پر زور دیتی ہیں۔ والدین اور اساتذہ کو بچوں سے محبت اور فہم کے ساتھ پیش آنا چاہیے۔ نفسیاتی تربیتی پروگرام اور والدین کی رہنمائی اسے بہتر بنا سکتی ہے۔

5. عقلی تربیت

عقلی تربیت بچوں کی فکری صلاحیتوں اور منطقی سوچ کو فروغ دیتی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

﴿إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ﴾15

"بے شک اس میں عقل رکھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «تفكروا في خلق الله ولا تتفكروا في ذات الله»16

"حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی مخلوق پر غور کرو، لیکن اس کی ذات پر غور نہ کرو۔"

پشتون معاشرے میں عقلی تربیت بعض اوقات محدود ہوتی ہے کیونکہ والدین خود تربیت یافتہ نہیں ہوتے۔ اسلامی تعلیمات حقائق کی جانچ پڑتال اور منطقی فیصلوں پر زور دیتی ہیں۔ تعلیمی اداروں میں سائنسی مضامین اور دینی علوم کا امتزاج، اور بچوں کی سوچنے کی صلاحیت کو فروغ دینے والے پروگرام اس تربیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

6. جنسی تربیت

جنسی تربیت بچوں کو حلال وحرام کی تمیز اور نفسانی خواہشات پر قابو پانے کی تعلیم دیتی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

﴿قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ﴾17

"مومن مردوں سے کہو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «من استطاع منكم الباءة فليتزوج»18

---

15 *Al-Ra'd*, 13:4.

16 Al-Bayhaqī, Aḥmad ibn al-Ḥusayn, *Sunan al-Bayhaqī* (Makkah: Dār al-Bāz, 1410 AH), 7:212.

17 *Al-Nūr*, 24:30.

18 Al-Qushīrī, Muslim ibn Ḥajjāj, *Ṣaḥīḥ Muslim* (Nishāpūr: Dār al-Khilāfā al-'Ilmiyya, 1330 AH), 2:1400.

"حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو نکاح کی استطاعت رکھتا ہو، وہ نکاح کرے۔"

پشتون معاشرے میں جنسی تعلیم ایک حساس موضوع ہے، اور اس کی کمی بچوں کو غیر مصدقہ معلومات کی طرف لے جاتی ہے۔ اسلامی تعلیمات جلد نکاح، روزوں، اور مثبت سرگرمیوں پر زور دیتی ہیں۔ والدین اور اساتذہ کو تربیتی پروگراموں کے ذریعے بچوں کو حلال و حرام کی تعلیم دینی چاہیے۔

7. اجتماعی تربیت

اجتماعی تربیت بچوں کو معاشرتی آداب اور ذمہ داریوں سے روشناس کراتی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

﴿وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ﴾[19]

"نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

عن النعمان بن بشير رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «مثل المؤمنين في توادهم وتراحمهم كمثل الجسد»[20]

"حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومنوں کی محبت اور رحم دلی ایک جسم کی مانند ہے۔"

پشتون معاشرے کا قبائلی نظام بچوں کو عزت اور برادری کی معاونت فراہم کرتا ہے، لیکن بعض رسوم تعلیم اور صحت کے حقوق میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ معیاری تعلیمی اداروں کا قیام، صحت کی سہولیات، اور سماجی پروگرام اجتماعی تربیت کو فروغ دے سکتے ہیں۔

مبحث سوم: مطالعہ کا ماحصل

پشتون قوم دنیا میں غیرت مند قوم کے طور پر جانی جاتی ہے، جس کا طرز زندگی پشتونوالی کے اصولوں پر مبنی ہے۔ یہ اصول اسلامی اخلاق وضوابط سے ہم آہنگ ہیں، جن میں راست بازی، قول و اقرار کی پاسداری، مہمان نوازی، خواتین کا احترام، سرزمین سے محبت، بہادری، شرم و حیا، اور محنت شامل ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ﴾[21]

"بے شک جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، وہی بہترین مخلوق ہیں۔"

---

19 *Al-Mā'idah*, 5:2.

20 Al-Qushīrī, Muslim ibn Ḥajjāj, *Ṣaḥīḥ Muslim*, 4:2586.

21 *Al-Bayyinah*, 98:7.

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده»[22]

"حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔"

پشتون معاشرے کی یہ خصوصیات اسلامی تعلیمات سے ہم آہنگ ہیں، لیکن بچوں کے تعلیمی وتربیتی حقوق کی پامالی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ اسلام نے بچوں کو عزت، محبت، اور بنیادی حقوق دیے، جیسا کہ ارشاد ہے:

﴿وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا﴾[23]

"ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا۔"

تاہم، پشتون معاشرے میں تعلیم کی کمی، غربت، اور قبائلی رسوم بچوں کو ان حقوق سے محروم کر رہی ہیں۔ تعلیم کا بڑھتا ہوا رجحان کچھ بہتری لا رہا ہے، لیکن بنیادی حقوق جیسے تعلیم، صحت، اور وراثت اب بھی مکمل طور پر میسر نہیں ہیں۔

مبحث چہارم: تحقیق کے نتائج

یہ تحقیق اس نتیجے پر پہنچی کہ بچوں کی تعلیم وتربیت نہ صرف ایک اچھی قوم کی تشکیل کے لیے ضروری ہے بلکہ ایک دینی فریضہ بھی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا﴾[24]

"اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آگ سے بچاؤ۔"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «كلكم راع وكلكم مسئول عن رعيته»[25]

"حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سب نگہبان ہو اور تم سب اپنی رعایا کے بارے میں جواب دہ ہو۔"

پشتون معاشرے میں بچوں کو وہ بنیادی حقوق میسر نہیں جو اسلام نے دیے ہیں۔ اس کی وجوہات میں شامل ہیں:

* **تعلیم کی کمی:** یونیسیف (2022) کے مطابق، 60 فیصد بچے اسکول سے باہر ہیں۔

---

[22] Al-Bukhārī, Muḥammad ibn Ismāʻīl, *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī*, 1:10.

[23] *Al-Aḥqāf*, 46:15.

[24] *Al-Taḥrīm*, 66:6.

[25] Al-Bukhārī, Muḥammad ibn Ismāʻīl, *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī*, 3:2556.

* **غربت:** 50 فیصد آبادی غربت کی لکیر سے نیچے ہے، جو تعلیم کے مواقع کو محدود کرتی ہے۔
* **قبائلی رسوم:** لڑکیوں کی تعلیم کو بعض حلقوں میں ناپسند کیا جاتا ہے۔
* **دینی اقدار سے دوری:** دینی تعلیم کی کمی نے اخلاقی اقدار کو کمزور کیا۔
* **امن وامان کی صورتحال:** دہشت گردی اور اساتذہ کی ٹارگٹ کلنگ نے تعلیمی اداروں کو نقصان پہنچایا۔
* **میڈیا کا منفی کردار:** غیر اخلاقی مواد بچوں کی تربیت کو متاثر کر رہا ہے۔

تاہم، تعلیم کے بڑھتے رجحان نے کچھ بہتری لائی ہے، اور بچوں کو تعلیم وتربیت کے حقوق ملنا شروع ہوئے ہیں۔

مبحث پنجم: تجاویز وسفارشات

اس تحقیق سے حاصل شدہ نتائج کی روشنی میں، پشتون معاشرے میں بچوں کے تعلیمی وتربیتی حقوق کو یقینی بنانے کے لیے درج ذیل سفارشات پیش کی جاتی ہیں:

* **ریاست، علماء، اساتذہ، اور والدین کا تعاون:** تمام اسٹیک ہولڈرز بچوں کی تعلیم کو ترجیح دیں۔
* **اسلامی قوانین کا نفاذ:** بچوں کے حقوق سے متعلق اسلامی قوانین کو ملکی قوانین کا حصہ بنایا جائے۔
* **بچوں کے تحفظ کے قوانین:** بچوں کے قتل، اسمگلنگ، اور تشدد کے مرتکبین کے لیے سخت سزائیں نافذ کی جائیں۔
* **تعلیمی شعور:** اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تعلیم کی اہمیت پر مہم چلائی جائے۔
* **دیہی علاقوں میں تعلیمی ادارے:** معیاری اسکولوں اور کالجوں کا قیام عمل میں لایا جائے۔
* **لڑکیوں کی تعلیم:** صنفی امتیاز ختم کر کے لڑکیوں کے لیے تعلیمی مواقع بڑھائے جائیں۔
* **والدین کی تربیت:** والدین کے لیے تربیتی ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے۔
* **متوازن نصاب:** دینی اور عصری تعلیم کا امتزاج نصاب میں شامل کیا جائے۔
* **مالی امداد:** غریب طلبہ کے لیے وظائف اور امدادی پروگرام شروع کیے جائیں۔
* **کردار سازی:** تعلیم کے ساتھ اخلاقی تربیت کو لازمی قرار دیا جائے۔
* **قبائلی ذہنیت میں اصلاح:** سماجی پروگراموں کے ذریعے قبائلی رسوم کو تعلیم کے موافق بنایا جائے۔
* **حکومتی پالیسیوں پر عمل درآمد:** تعلیمی پالیسیوں کو موثر بنانے کے لیے حکومتی اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

﴿وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ﴾[26]

"اور کہو کہ عمل کرو، اللہ، اس کا رسول، اور مومنین تمہارے عمل کو دیکھیں گے۔"

---

[26] *Al-Tawbah*, 9:105.

خلاصہ بحث

تعلیم وتربیت کسی بھی قوم کی تعمیر وترقی کا بنیادی ستون ہے۔ بلوچستان کے پشتون معاشرے میں بچوں کے تعلیمی وتربیتی حقوق اسلامی تعلیمات سے جڑے ہیں، جہاں علم کو روشنی اور تربیت کو کردار سازی کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ تاہم، روایتی رکاوٹیں، تعلیمی وسائل کی کمی، اور سماجی رویے بچوں کے تعلیمی سفر میں سنگین مسائل پیدا کر رہے ہیں۔ اسلامی تعلیمات کی روح کو اپنانے کی ضرورت ہے تاکہ بچوں کی ذہنی، فکری، اخلاقی، اور عملی تربیت کو ترجیح دی جا سکے۔ والدین، اساتذہ، علماء، اور ریاستی اداروں کو باہمی تعاون سے ایک ایسا ماحول تشکیل دینا چاہیے جو بچوں کے لیے علم کے دروازے کھولے اور انہیں ایک متوازن، باشعور، اور باکردار مسلمان شہری بنائے۔ اگر پشتون معاشرہ اسلامی اصولوں کو عملی طور پر نافذ کرے تو وہ اپنی آئندہ نسلوں کو علم وکردار کے روشن چراغ عطا کر سکتا ہے، جو نہ صرف معاشرے بلکہ پوری انسانیت کے لیے فائدہ مند ہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Bibliography / کتابیات

* Ibn Mājah, Muḥammad ibn Yazīd. *Sunan Ibn Mājah*. Baghdād: Dār al-Kutub al-ʻIlmiyya, 1372 AH.
* Al-Tirmidhī, Muḥammad ibn ʻĪsā. *Sunan al-Tirmidhī*. Baghdād: Dār al-Kutub al-ʻIlmiyya, 1395 AH.
* Al-Qushīrī, Muslim ibn Ḥajjāj. *Ṣaḥīḥ Muslim*. Nishāpūr: Dār al-Khilāfā al-ʻIlmiyya, 1330 AH.
* Al-Bukhārī, Muḥammad ibn Ismāʻīl. *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī*. Baghdād: Dār al-Shaʻb, 1400 AH.
* Al-Bayhaqī, Aḥmad ibn al-Ḥusayn. *Sunan al-Bayhaqī*. Makkah: Dār al-Bāz, 1410 AH.
* *Monthly Afkār-e-Muʿallim*. "The Islamic System of Education." Lahore: n.d., 47–57.
* Al-Nawawī, Yahyā ibn Sharaf. *Al-Majmūʻa Sharḥ al-Muhadhdhab*. Cairo: Dār al-Maʻārif, 1355 AH.
* Al-Ghazālī, Abū Ḥāmid. *Iḥyā' 'Ulūm al-Dīn*. Cairo: Dār al-Ḥadīth, 1426 AH.
* Al-Shāfiʻī, Muḥammad ibn Idrīs. *Al-Risālah*. Beirut: Dār al-Maʻārif, 1981.
* Al-Qāḍī, Ismāʻīl ibn ʻAbd al-ʻAzīz. *Al-Mukhtaṣar al-Qudūrī*. Beirut: Dār al-Fikr, 1417 AH.